يَا حَيُّ   يَا قَيُّومُ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ   مَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولٰنا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلٰی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ - یاحی یاقیوم

اَدْعِيَةٌ عِندَ الكَرْبِ

سلسلہ اشاعت ۳۰۰

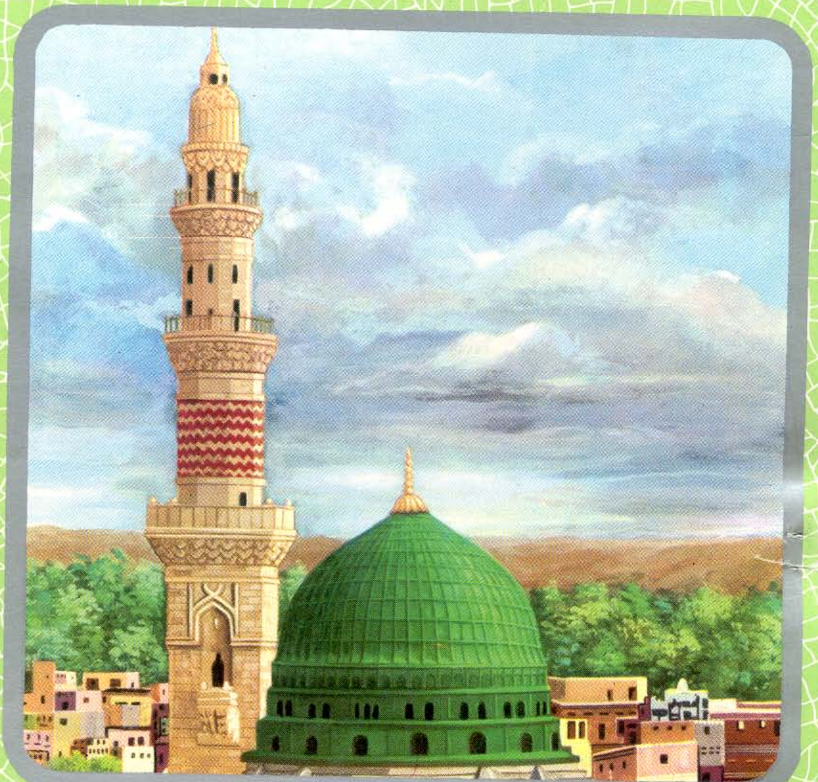

کرۂ ارض پر بسنے والے تمام مسلمان بھائی آپس میں متحد ہوں - یاحیّ یاقیوم آمین

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم

المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین ◎ دارالاحسان فیصل آباد پاکستان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

◎

یہ دُرود شریف اور استغفار حضرت خواجۂ خواجگان سیّدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ

کا عمل اور سلسلہ عالیہ

قادریّہ رض، مجدّدیّہ رض، غفوریّہ رض، رحیمیّہ رض، کریمیّہ رض، امیریّہ رض

کا موروثہ درود شریف ہے۔

دارُالاحسان کا ہر عقیدت مند اور طالب اِسکی مداومت کو اپنے اوپر لازم قرار دے، حسبِ قوّت اور گنجائشِ وقت اسکے پڑھنے کی تعداد خود ہی مقرر کرلیں۔ مثلاً ہر نماز کے بعد کم از کم گیارہ ۱۱ بار ضرور پڑھیں عشاء کی نماز کے بعد یا تہجد و فجر کے بعد کثرت سے پڑھیں مثلاً ایک سو ۱۰۰ بار، یا تین سو ۳۰۰ بار، یا پانسو ۵۰۰ بار یا اس سے بھی زیادہ بار۔ صرف ایک بات یاد رکھیں کہ جو تعداد ایک بار مقرر کریں، اُس پر مداومت رکھیں!

"مُدیرِ اعلیٰ"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ہو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

قُلْ

عِشْقُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَذْهَبِىْ وَحُبُّهٗ مِلَّتِىْ

وَطَاعَتُهٗ مَنْزِلِىْ!

(یہ کہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا مذہب محبت میری ملت اور اتباع میری منزل ہے

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمین اٰمین یا ربّ العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ◎ یاحی یاقیوم ◎ ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یاحی یاقیوم

سلسلہ اشاعت ۳۰۰

ادعیۃ عند الکرب

ابوانیس محمد برکت علی، لودھیانوی عفی عنہ

المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم

المقام النجاف لصحاف المقبول المصطفین

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر۔ب (دسوھہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان

فون نمبر: ۳۶۶۰۰

اِذَا ابْتُلِیَ بِمُصِیْبَۃٍ اَوْ کُرْبَۃٍ

جب کسی مصیبت یا سختی میں مبتلا ہو

فَلْتَحَيَّنِ الْمُؤَذِّنَ فَاِذَا كَبَّرَ

مؤذن کا منتظر رہ جب وہ اللہ اکبر کہے تو تو بھی اللہ اکبر کہہ

فَكَبِّرْ وَاِذَا تَشَهَّدَ فَتَشَهَّدْ

اور جب وہ اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمدً رسول اللہ کہے تو بھی اسی طرح

وَاِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ

کہہ۔ جب وہ حی علی الصلوٰۃ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ فَقُلْ هٰكَذَا

حی علی الفلاح کہے تو تو بھی اسی طرح کہہ

ثُمَّ قُلْ

پھر یہ کہہ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ

اے اللہ پروردگار اس پکار کے جو

الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابَةِ الْمُسْتَجَابِ

سچی ہے جس کی مقبولیت مقبول ہے اس میں

لَهَا دَعْوَةِ الْحَقِّ وَكَلِمَةِ التَّقْوٰى

دعوت ہے سچی اور تقویٰ کی بات

اَحْيِنَا عَلَيْهَا وَ اَمِتْنَا عَلَيْهَا وَ

زندہ رکھنا ہمیں اسی پر اور موت دے ہمیں اسی پر اور

ابْعَثْنَا عَلَيْهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خِيَارِ

اٹھانا ہمیں اسی پر اور شامل کرنا ہمیں اس پر عمل

اَهْلِهَا اَحْيَآءً وَّ اَمْوَاتًا ○

کرنے والے بہترین لوگوں میں بحالت زندگی اور بحالتِ موت

ثُمَّ يَسْأَلُ اللّٰهُ حَاجَتَهٗ :

پھر سوال کرے اللہ سے اپنی حاجت کا

مِثْلَ ذٰلِكَ :

مثلاً یہ دعائیں مانگو :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی

وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا

اور عافیت دین کی اور دنیا کی

وَالْاٰخِرَةِ ○

اور آخرت کی

وَاَوْ :

اور یا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ○

اے اللہ بخش دیجئے ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں کو

وَاَوْ :

اور یا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَ

اے اللہ بخش دیجئے مجھے اور رحم فرمائیے اور

اهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

ہدایت بخشئے مجھے اور عافیت عطا کیجئے مجھے اور رزق عطا فرمائیے مجھے

وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ ○

اور میری کمی اور نقصان کو پورا فرمائیے اور میرا مرتبہ بلند فرمائیے

وَاَوْ :

اور یا

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ

میرے پروردگار مدد فرما میری اپنے ذکر کرنے اور

شُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ ○

اور اپنی شکرگزاری کرنے اور اچھے طریقے سے اپنی عبادت کرنے میں

اٰمِیْنَ ثُمَّ اٰمِیْنَ

قبول فرمائیے (میری دعا) قبول فرمائیے

حضرت ابو بکر بن اسحاق فقیہ، احمد بن علی بن مسلم
ابار، الهیثم بن خارجہ ولید بن مسلم، عفیر بن معدان، سلیم بن عامر
ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب مؤذن اذان دیتا ہے تو
آسمان کے دروازے کُھل جاتے ہیں اور دُعا قبول ہوتی
ہے۔ پس جس کو پریشانی اور سختی لاحق ہو تو اسے
چاہیئے کہ مؤذن کا منتظر رہے جب وہ تکبیر کہے تو
یہ بھی کہے اور جب وہ کلمہ شہادت پڑھے تو یہ بھی پڑھے۔
وہ حی علی الصلوٰۃ کہے تو یہ بھی کہے اور جب وہ حی
علی الفلاح کہے تو یہ بھی کہے اور پھر یہ کہہ کر دعا مانگے

اللهم رب هذه الدعوة الصادقه ...... الخ

پھر اللہ سے اپنی حاجت طلب کرے۔

المستدرك للحاكم الجزء الاوّل صفحه ٧ - ٥٤٦

عِنْدَ الْكَرْبِ
مصیبت کے وقت

إِذَآ أَهَمَّهُ الْأَمْرُ رَفَعَ رَأْسَهُ
جب کسی بات سے متفکر ہو تو
إِلَى السَّمَآءِ وَيَقُوْلُ :
آسمان کی طرف سر اٹھاؤ اور کہو
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝ مِرَارًا
پاک ہے اللہ بزرگی والا بار بار
إِذَا اجْتَهَدَ فِي الدُّعَآءِ :
جب کبھی دُعا میں کوشش کرو
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ۝ مِرَارًا
اے حیّ اے قیوم بار بار

حضرت ابوسلمہ یحییٰ بن مغیرہ مخزومی مدینی اور نیز
کئی راویوں نے بسلسلہ ابن ابو فدیک، ابراہیم بن فضل
مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت کی ہے
کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی بات سے متفکر ہوتے تو آسمان کیطرف
سر مبارک اُٹھا کر فرماتے سبحان اللہ العظیم
اور جب دُعا میں کوشش بلیغ فرماتے اور بہت مانگتے
تو فرماتے :

یا حی یا قیوم

(یہ حدیث غریب ہے) [1]

---

[1] جامع الترمذی الجزء الثانی صفحہ ۱۸۱

اِذَا ابْتُلِیَ فِی الْھَمِّ وَالْحُزْنِ
جب رنج و غم میں مبتلا ہو

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ

ہر چیز سے پہلے بھی اللہ کے سوا کوئی

كُلِّ شَیْءٍ وَّلَآ اِلٰـهَ اِلَّا

معبود نہیں اور ہر چیز کے بعد بھی اللہ کے سوا

اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ وَّلَآ اِلٰهَ

کوئی معبود نہیں اور لا الٰہ الا اللہ ہی باقی

اِلَّا اللّٰهُ يَبْقٰی وَيَفْنٰی

رہے گا اور ہر چیز فنا

كُلُّ شَیْءٍ ۝ مَرَّةً

ہو جائے گی۔ ۱ بار

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص کہے (پڑھے)

لا الٰہ الا اللہ قبل کل شیء ......الخ

تو اُسے غم و حزن سے نجات مل جائے گی۔

اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس میں عباس بن بکار ضعیف ہے۔

(ابن حبان نے اسے ثقہ بتایا ہے) [1]

---

[1] مجمع الزوائد و منبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۱۳۷

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ ط
کوئی معبود نہیں مگر اللہ عظمت والا بُرد بار
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو مالک ہے
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط
عظمت والے عرش عظیم کا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو مالک ہے آسمانوں کا
وَالْاَرْضِ وَ
اور زمین کا اور
رَبُّ الْعَرْشِ
مالک ہے عرش
الْكَرِيْمِ ○ مَرَّةً
بزرگی والے کا ایک بار

حضرت عبداللہ ، ان کے والد ، محمد بن جعفر، سعید
قتادہ و یزید بن ہارون، سعید، قتادہ ، ابو عالیہ ریاحی
حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے
ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تکلیف
کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے :

لا الٰہ الا اللہ العظیم الحلیم .... الخ

یزید نے کہا :

رب السمٰوٰت السبع و رب العرش الکریم

(یعنی ان کی روایت میں یہ الفاظ ہیں) [1]

---

[1] مسند امام احمد بن حنبل
الجزء الاوّل صفحہ ۳۳۹

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ الْعَظِيْمُ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ عظمت والا
الْحَلِيْمُ ط لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ
بردبار کوئی معبود نہیں مگر اللہ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط
جو مالک ہے عظمت والے عرش کا۔
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو مالک ہے آسمانوں کا
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝
اور مالک ہے بزرگی والے عرش کا
مَرَّةً
ایک بار

حضرت عبدالاعلےٰ بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ ابی العالیہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کرب کے موقع پر ان کلمات کے ساتھ دُعا فرماتے تھے۔

لا الٰہ الا اللہ العظیم الحلیم..........الخ

[1]

[1] صحیح البخاری المجلد الثانی صفحہ ۱۱۰۵

لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اللّٰـهُ الْعَظِيْمُ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ عظمت والا
الْحَلِيْمُ ط لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اللّٰهُ
بُرد بار کوئی معبود نہیں مگر اللہ
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
جو مالک ہے آسمانوں کا اور زمین کا
وَرَبُّ الْعَرْشِ
اور پروردگار ہے عرش
الْعَظِيْمِ ۝
عظیم کا
مَرَّةً
ایک بار

حضرت مسلم بن ابراہیم ، ہشام ، قتادہ ، ابو عالیہ ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
تکلیف کے وقت یہ پڑھا کریں۔
لا الٰہ اللہ العظیم الحلیم .... الخ
لہ

لہ صحیح البخاری المجلد الثانی صفحہ : ۹۳۹

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ بُردبار

الْكَرِیْمُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بزرگی والا کوئی معبود نہیں مگر اللہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

جو مالک ہے عظمت والے عرش کا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو مالک ہے آسمانوں کا

وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ

اور مالک ہے زمین کا اور مالک ہے

الْكَرِیْمِ ○

بزرگی والے عرش کا۔

حضرت مسدد، یحییٰ، ہشام بن ابو عبداللہؒ، قتادہ
ابو العالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم
مصیبت کے وقت کہا کرتے تھے:

لَا اِلٰـہ الا اللّٰہ الحلیم الکریم...... الخ[1]

اور حصن حصین صفحہ ۳۱۵ پہ بخاری شریف کی حضرت
ابنِ عباسؓ سے روایت کردہ حدیث میں:
"العظیم الحلیم"، کی جگہ
"الحلیم الکریم" ہے باقی حدیث اسی
طرح ہے۔

---

[1] صحیح البخاری المجلد الثانی صفحہ ۹۳۹

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْـمُ الْعَظِيْـمُ ط
کوئی معبود نہیں مگر اللہ بُردبار عظمت والا
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝
کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو مالک ہے عرشِ عظیم کا۔
مَـرَّةً
ایک بار
ثُمَّ يَـدْعُـوْ بَعْدَ ذٰلِكَ
پھر دُعا مانگو!

اسے ابوعوانہ نے اپنی مسند میں حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہٗ سے روایت کیا ہے۔ ؎

؎ الحصن الحصین صفحہ ۳۱۵

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيْـمُ الْحَلِيْـمُ ط

کوئی معبود نہیں مگر اللہ بہت جاننے والا . بُردبار

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ رَبُّ الْعَرْشِ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ . جو مالک ہے عرش بزرگی

الْعَظِيْمِ ط لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

والے کا . کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو مالک ہے آسمانوں کا

وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ

اور مالک ہے زمین کا اور مالک ہے بزرگی والے

الْكَرِيْمِ ۝ مَرَّةً

عرش کا ایک بار

حضرت معلی بن اسد، وہیب، سعید، قتادہ ابوالعالیہ،
ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ
نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کرب کے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے

لا الٰہ الا اللہ العلیم الحلیم .... الخ ۔ ل

ل صحیح البخاری الجزء الثانی صفحہ: ۱۱۰۴

مَا يَقُوْلُ عِنْدَ الْكَرْبِ
جب غم یا مصیبت یا کوئی مشکل درپیش ہو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط
کوئی معبود نہیں مگر اللہ بُردبار بزرگی والا
سُبْحَانَهٗ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ
پاک ہے وہ اور بڑی برکت والا ہے اللہ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ ط
جو مالک ہے عظمت والے عرش کا -
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے
مَرَّةً
ایک بار

حضرت اسماعیل بن داؤد بن وردان بزاز، عیسٰے ابن
حماد، لیث، ابن عجلان، محمد بن کعب القرظی
عبداللہ بن شداد، عبداللہ بن جعفر، حضرت علی بن
ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں
کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے کرب و دہشت
کے موقع پر مجھے ان کلمات کے ساتھ دعا کرنے
کا حکم فرمایا:

لا الٰہ الا اللہ الحلیم العظیم ......الخ[1]

---

[1] ابن حبان صفحہ ۵۸۹ شمار ۲۳۷۱

المستدرک للحاکم الجزء الاوّل صفحہ ۵۰۸

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
الْكَرِيْمُ الْعَظِيْمُ ط
وہ بزرگی والا، عظمت والا ہے
سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ
پاک ہے اللہ جو پروردگار
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط
ہے عرش عظیم کا۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
تمام تعریفیں اللہ تعالےٰ کے لیے
الْعٰلَمِيْنَ ○ مَرَّةً
ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ایک بار

حضرت ابو عبدالرحمٰن، قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عجلان، محمد بن کعب، عبداللہ بن الہاد، عبداللہ بن جعفر، حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ کلمات سکھائے اور سختی اور مصیبت کے وقت ان کے پڑھنے کا حکم فرمایا:

لاالٰہ الا اللہ الکریم العظیم.....الخ

اور

عبداللہ بن جعفرؓ لوگوں کو اس کی تلقین کرتے تھے اور یہ کلمات پڑھ کر بخار والے کو دم کرتے تھے اور ان کو اپنی بیٹیوں کو سکھاتے تھے۔ ؎

؎ عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی رحمۃ اللہ علیہ

صفحہ ۱۱۱ شمار ۳۳۶

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ بردبار بزرگی والا۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ
پاک ہے اللہ جو مالک ہے سات آسمانوں

السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○
کا اور مالک ہے عظمت والے عرش عظیم کا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○
سب تعریف اس اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری تیرے بندوں کے شر

عِبَادِكَ ○ مَرَّةً
سے ایک بار

اسے ابن ابی عاصم نے اپنی کتاب "الدعا" میں صحیح سند سے روایت کیا ہے۔ (الحصن الحصین ص۳۱۶)

حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَنِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ ○

مَرَّةً

ایک بار

حضرت احمد بن زکریا حمراوی، زہیر بن حرب رواسی سُفیان بن عینیہ، عمار دہنی، عطیہ عوفی، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کیسے چین میں ہو جاؤں جب کہ صاحبِ قرن (حضرت اسرافیل علیہ السلام) نے قرن کو اپنے مُنہ میں لے لیا ہے اور وہ منتظر ہے کہ اسے کب حکم دیا جاتا ہے (کہ اس میں پھونکو) تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے عرض کیا حضور آپ ہمیں اس سلسلہ میں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا تم یہ کہا کرو۔ حسبنا اللہ ونعم الوکیل۔ اس روایت کو عمار دہنی سے صرف سفیان بن عینیہ اور سفیان سے زہیر اور روح بن عبادہ نے روایت کیا ہے۔ [۱]

[۱] المعجم الصغیر للطبرانی الجزء الاوّل صـ ۲۷

اِذَا غَلَبَہٗ اَمْرٌ فَلْيَقُلْ
بھاری معاملہ درپیش ہو تو کہو

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ○
کافی ہے مجھے اللہ اور بہتر ہے وہ کارساز۔
مَرَّةً
ایک بار

حضرت ابو عبدالرحمٰن، عمرو بن عثمان، بقیہ ابن ولید، بجیر بن سعد، خالد بن معدان، سیف، حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہٗ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دو شخصوں کے درمیان واقع ہونے والے تنازعہ کا فیصلہ کیا۔ جس شخص کے خلاف فیصلہ ہوا تھا وہ جب واپس جانے لگا تو اُس نے کہا:

حسبی اللہ ونعم الوکیل۔

حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے (یہ سُن کر مجلس

میں موجود لوگوں سے) فرمایا :
اس شخص کو واپس بلاؤ جب وہ آیا تو آپ صلے اللہ علیہ وسلم
نے اس سے دریافت فرمایا کہ تو نے جاتے وقت کون سے
الفاظ دھرائے اس نے جواب دیا کہ میں نے کہا تھا :

حسبی اللہ ونعم الوکیل

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کم عقلی اور
بے بصیرتی کو پسند نہیں کرتا تجھے چاہیئے کہ دانش مندی کو اپنائے
اور جب کبھی کوئی بڑا معاملہ تیرے بس سے باہر ہو جائے
تو ایسے موقع پر حسبی اللہ و نعم الوکیل کہا کر لے

لے عمل الیوم واللیلۃ (لابن سنی ؒ)

صفحہ ۱۱۷ شمار ۳۷۳

الدُّعَآءُ عِنْدَ الْكَرْبِ
مصیبت کے وقت کی دُعاء

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ	
اللہ اللہ میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک	
شَيْئًا ○	مَرَّةً
نہیں ٹھہراتا	۱بار

حضرت مسدد، عبداللہ بن داؤد، عبدالعزیز بن عمر، ہلال، عمر بن عبدالعزیز، ابن جعفر، حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فرمایا مجھ سے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ سکھاؤں میں تجھ کو چند کلمے جس کو تو کہا کرے مصیبت اور سختی میں وہ یہ ہیں۔:

اللہ اللہ ربی لا اشرک بہ شیئاً

امام ابوداؤدؒ فرماتے ہیں کہ یہ ہلال حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ اور ابن جعفرؓ کے غلام ہیں۔ ابن جعفر، عبداللہ بن جعفر ہیں [۱]

---

[۱] سنن ابی داؤد المجزء الاول ص۲۱۳ سنن ابن ماجۃ ص۲۷۷

اَللّٰهُ	اَللّٰهُ	لَا شَرِيْكَ لَهٗ	مَرَّةً
اللّٰہ	اللّٰہ	اس کا کوئی شریک نہیں۔	ایک بار

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے دروازے کے دونوں کواڑوں کو پکڑا جب کہ ہم گھروں میں تھے اور کہا اے عبدالمطلب کے بیٹو! تم میں کوئی غیر ہے؟ انہوں نے کہا ہمارا ایک بھانجا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ بھانجا قوم میں سے ہی ہے تو فرمایا: اے نبی عبدالمطلب! جب تم پر کوئی مصیبت، تکلیف یا شدّت (سختی) نازل ہو تو کہو اللہ اللہ .... الخ

اسے ابن جریر نے روایت کیا ہے [1]

---

[1] کنز العمال الجزء الاوّل صفحہ ۳۰۰ شمار ۵۰۱۷

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبُّنَا لَا نُشْرِكُ بِهٖ	
اللّٰہ اللہ ہمارا رب ہے ہم اس کے ساتھ کسی کو	
شَيْئًا ○	مَرَّةً
شریک نہیں کرتے	ایک بار

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے دروازے کے دونوں کواڑوں کو پکڑ کر فرمایا اور ہم گھر کے اندر موجود تھے فرمایا اے عبدالمطلب کے بیٹو! جب تم پر کوئی مصیبت، سختی اور شِدّت نازل ہو تو کہو:

اللہ اللہ ربنا .... الخ

اسے طبرانی نے اوسط اور کبیر میں روایت کیا ہے اور اس میں حضرت صالح بن عبداللہ ابو یحییٰ ضعیف ہیں۔ [1]

---

[1] مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۱۳۷

اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا ○
اللہ میرا رب ہے نہیں شریک ٹھہراتا میں کسی کو اس کے ساتھ
ثَلٰثَ مَرَّاتٍ
تین بار

اسے طبرانی نے کتاب الدعا میں حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے۔ [1]

---

[1] الحصن الحصین صفحہ ۳۱۶

هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ۝
وہ اللہ میرا رب ہے نہیں شریک ٹھہراتا ہوں کسی کو اس کے ساتھ
مَرَّةً
ایک بار

حضرت ابو عبدالرحمٰن، عبدالرحمٰن بن ابراہیم، سہل بن ہاشم ثوری، ابن یزید، خالد بن معدان، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی مشکل درپیش آتی تو فرماتے:

ھواللہ ربی لا اُشرک بہ شیئا [1]

---

[1] عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی رحمۃ اللہ علیہ

صفحہ ۹-۱۰۸ شمار ۳۳۰

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ
اللہ اللہ ہی میرا رب ہے نہیں شریک ٹھہراتا ہوں میں
شَيْئًا ط اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ
اس کے ساتھ کسی کو۔ اللہ اللہ ہی میرا رب ہے نہیں شریک
اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ○ مَرَّةً
ٹھہراتا ہوں میں اس کے ساتھ کسی شے کو ایک بار

حضرت ابو یعلی، ابراہیم بن محمد بن عرعرہ بن البرند، عتاب ابن حرب ابو بشر، ابو عامر الخزاز، ابی ملیکہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم اپنے اہلِ بیت کو اکٹھا کرکے فرماتے کہ جب تم میں سے کسی کو دکھ یا تکلیف پہنچے تو پڑھے :- اللہ اللہ ربی لا اشرك به شيئا ...... الخ

ے ابن حبان صفحہ ۵۸۸ شمار ۲۳۶۹

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا

بھروسہ کیا میں نے اس زندہ (ذات) پر جو کبھی

يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ

نہیں مرے گا اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس کی کوئی

يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

اولاد نہیں اور نہ ہی سلطنت میں اس کا کوئی شریک

شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ

ہے اور نہیں کوئی اس کا مددگار کمزور ہونے کی وجہ سے

يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ

(اس کے لیے کمزوری ہے ہی نہیں) اور بڑائی بیان کرتے رہو اس کی خوب

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝

اور وہ ہے ہی بڑائی کے لائق

مَرَّةً

ایک بار

حضرت محمد بن مومل بن حسن، فضل بن محمد شعرانی،
ابو ثابت، محمد بن عبید اللہ محمد بن اسمٰعیل بن ابی فدیک سعد بن
سعید بن ابی سعید المقری اپنے باپ سے اور وہ حضرت
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا جناب
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جب بھی، مجھے کوئی پریشان
کن معاملہ درپیش ہوتا حضرت جبرئیل علیہ السلام آکر کہتے
یا محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) آپ پڑھیئے :

توکلت علی الحی الذی .... الخ

لہ

ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ

لہ المستدرک للحاکم الجزء الاوّل صفحہ ۵۰۹

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْا فَلَا
اے اللہ تیری ہی رحمت کی اُمید رکھتا ہوں میں پس
تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ
نہ حوالے کر مجھے میرے نفس کے لمحہ بھر کے
عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ
لیے بھی اور درست فرما میرے تمام کام
كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ○ مَرَّةً
کوئی معبود نہیں مگر تُو ہی ہے ایک بار

حضرت عمر بن محمد ہمدانی، زید بن اخزم، ابو عامر عفدی، عبدالجلیل بن عطیہ جعفر بن میمون، عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ، حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت کرتے ہیں وہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس نے فرمایا غمزدہ کی یہ دُعا ہے۔ پڑھے اللھم رحمتك ارجو.....الخ[1]

---

[1] ابن حبان ص ۹ - ۵۸۸ شمار ۲۳۷ - سنن ابی داؤد المجلد الثانی ص ۳۳۸

عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی صفحہ ۱۱۱ شمار ۲۳۷

اِذَا حَزَبَہٗ اَمْرٌ فَلْیَقُلْ

جب کوئی مشکل درپیش ہو تو کہو

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ	
اے زندہ اے قائم تیری ہی رحمت کی	
اَسْتَغِیْثُ ○	مِرَارًا
فریاد کرتا ہوں	بار بار

حضرت احمد بن یحییٰ بن زہیر، علی بن حُسین، ابو بدر شجاع بن ولید، اسمٰعیل بن معاویہ اور وہ بھائی ہے زہیر بن معاویہ کا، یزید الرقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہٗ سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا انھوں نے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی مُشکل درپیش ہو تو یہ پڑھا کرو: یا حیّ یا قیوم برحمتك استغیث

لہ عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی رح صفحہ ۱۰۹ شمار ۳۳۲

المستدرک للحاکم الجزء الاوّل صفحہ ۵۰۹ عن ابن مسعود رض

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ۞ فِی السَّجْدَۃِ مِرَارًا
اے زندہ اے قائم سجدہ میں بار بار

اسے نسائی اور حاکم نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے [1]

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ
کوئی معبود نہیں مگر تو پاک ہے تو بے شک میں ہی
کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۞ مَرَّۃً
ظلم کرنے والوں میں سے ہوں ایک بار

حضرت ابو یعلی، عمرو بن حصین، معتمر بن سلیمان، معمر، زہری ابوامامہ بن سہل بن حنیف، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور نبی کریم

---

[1] الحصن الحصین صفحہ ۳۱۸

صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا آپ فرما رہے تھے کہ مجھے ایک ایسے کلمے کا علم ہے جسے سختی اور مُشکل میں مُبتلا شخص پڑھے تو اللہ تعالےٰ اس سے اس سختی کو دُور کردے گا وہ کلمہ میرے بھائی یونس علیہ السلام کا ہے جس کے ذریعے انہوں نے اندھیروں میں اللہ تعالیٰ کو پکارا۔ (یعنی)

لا الٰہ الا انت سبحٰنک انی کنت من الظٰلمین [1]

❁

حضرت محمد بن یحیٰی، محمد بن یوسف، یونس بن ابی اسحاق ابراہیم بن محمد بن سعد، ان کے باپ، حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں جو دُعا کی تھی (اور جس سے ان کو نجات ملی تھی) وہ یہ ہے

لا الٰہ الا انت سبحٰنک انی کنت من الظٰلمین

یہ دُعا ایسی ہے کہ جو مسلمان کسی بارے میں بھی یہ دُعا کرے گا ضرور قبول ہوگی۔ [2]

---

[1] عمل الیوم و اللیلۃ لابن سنی صفحہ ۱۲۔ ۱۱۱ شمار ۳۳۸

[2] جامع الترمذی الجزء الثانی صفحہ ۱۸۸

حضرت ابو سعید اخمسی، حسین بن حمید، مروان بن جعفر، حمید بن معاذ، مدرک بن عبدالرحمن، حسن بن ذکران، حسن، حضرت سمرہ سے وہ حضرت کعب رضی اللہ عنہٗ سے انہوں نے کہا اور یونس بن متی ہی وہ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ذوالنون کے نام کے ساتھ موسوم فرمایا اور کہا ذوالنون جب ناراض ہو کر چلے تو انہوں نے گمان کیا ہم اس کی قدرت نہیں رکھتے تو انہوں نے اندھیروں میں پکارا :-

لا الہ الا انت سبحٰنک انی کنت من الظالمین

پس اللہ تعالےٰ نے اُن کی دُعا قبول فرمائی پس اُن کو غم سے نجات دی تین اندھیروں سے رات کا اندھیرا، دریا کا اندھیرا اور مچھلی کے پیٹ کا اندھیرا اور قوم پر رات بسر کی تو انہیں اللہ تعالےٰ نے ایک لاکھ یا زیادہ کی طرف بھیجا پس وہ ایمان لائے تو اللہ تعالےٰ نے انہیں ان کی معین مہلت تک جو اُن کیلئے لکھی گئی فائدہ اُٹھانے کا موقعہ دیا او انہیں عذاب کے ساتھ ہلاک نہیں کیا۔ [1]

---

[1] المستدرک للحاکم الجزء الثانی صفحہ ۵۸۳

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ

اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور بیٹا ہوں

عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ

تیرے بندے کا اور بیٹا ہوں تیری بندی کا

نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ

میری چوٹی تیرے ہاتھ میں ہے جاری ہے میرے

حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ

اوپر تیرا حکم عین عدل ہے میرے متعلق تیرا فیصلہ

اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ ھُوَ

میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں ہر اس نام کا واسطہ دے کر جس سے

لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ

تونے اپنی ذات کو موسوم فرمایا یا تونے نازل فرمایا اسے اپنی

اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْعَلَّمْتَهٗ

کتاب میں یا تعلیم دی تونے اس کی کسی کو اپنی

اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ
مخلوق میں سے یا خاص کر کے رکھ
اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ
لیا ہے اس کو خزانہ غیب میں اپنے پاس کہ
عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ
بنا دیوے تو قرآن بزرگی والے
(الْعَظِيْمَ) رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ
(اور عظمت والے) کو بہار میرے دل کی اور نور
بَصَرِيْ وَشِفَآءَ صَدْرِيْ
میری آنکھ کا اور شفا میرے سینے کی
وَجِلَآءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ
اور ذریعہ ازالہ میرے غم کا اور دُور کرنے والا
هَمِّيْ ○ مَرَّةً
میری تشویش کا ایک بار

حضرت احمد بن علی بن المثنیٰ، ابو خیثمہ، یزید بن ہارون، فضیل بن مرزوق، ابو سلمہ الجہنی، قاسم بن عبدالرحمٰن اپنے باپ سے اور وہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ، سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی نے جو رنج و غم میں مُبتلا ہو یہ دُعا کی

اللھم انی عبدك وابن عبدك ...... الخ

تو اللہ تبارک و تعالیٰ ضرور اس کا غم دور کر دے گا اور اس کے رنج و غم کو خوشی میں بدل دے گا۔ صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کیا ہمارے لیے یہ ضروری ہے کہ یہ کلمات سکھیں؟ آپ (صلے اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: ہاں ہر اُس شخص کے لیے کہ جوان کو سُنے لائق ہے کہ وہ ان کلمات کو سیکھے۔ [1]

اور مسند امام احمد بن حنبل جزء اوّل صفحہ ۳۹۱ پر حضرت عبداللہ کی حدیث اور عبداللہ بن مسعودؓ کی حدیث بھی اسطرح کی ہے۔

---

[1] ابن حبان صفحہ ۵۸۹ شمار ۲۳۷۲

ایۃ الکرسی ○ سورۃ البقرۃ ایۃ ۲۵۵		
اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم	تا آخر آیت	(ایک بار)
سورۃ البقرۃ	○ ایات : ۲۸۵ تا ۲۸۶) مرۃ	
آمن الرسول سے آخر سورۃ تک	آخری ۲ آیات	ایک بار

حضرت جعفر بن احمد بہرد، معمر بن سہل، عامر ابن ملک، خلاد، ابی حمزہ، زیاد بن علاقہ، حضرت ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص آیۃ الکرسی اور سورۃ البقرہ کی آخری آیتیں سختی کے وقت پڑھے اللہ عزوجل اس کی مدد فرماتے ہیں [1]

---

[1] عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی رحمۃ اللہ علیہ

صفحہ ۱۱۲ شمار ۳۳۹

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ○ مَرَّةً
کوئی تدبیر اور کوئی قوت کارگر نہیں ہوسکتی مگر اللہ کی مدد سے (ایک بار)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لاحول ولاقوۃ الا باللہ ... کہنا (پڑھنا) ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جس میں سرفہرست غم ہے۔ [۱]

اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ ○ مَرَّةً
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے۔

حضرت ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، حکم بن مصعب، محمد بن علی، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس نے فرمایا جو شخص استغفار کو اپنے اوپر لازم کرلے گا تو اللہ تعالیٰ اسکو ہر غم سے نجات دیگا اور اسکو ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائیگا جہاں سے اسکو گمان بھی نہ ہوگا۔ [۲]

---

[۱] مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۹۸ [۲] سنن ابن ماجۃ صہ ۲۷۱
عمل الیوم واللیلۃ (ابن سنیؒ) صہ ۱۹-۱۱۸ شمار ۳۵۸

اِذَا خَافَ شَيْئًا اَوْحَزَبَهٗ
اَمْرٌ اَهَمٌّ فَلْيَقُلْ

جب کسی بلا کا اندیشہ یا خوفناک
بات کا خیال ہو یا کوئی اہم معاملہ درپیش ہو

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ	
کافی ہے ہمیں اللہ اور بہتر ہے وہ کارساز	
عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ○	مَرَّةً
اللہ ہی پر بھروسہ کیا ہم نے	ایک بار

حضرت سوید، عبداللہ، خالد یعنی ابوالعلا، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے کیسی خوشی اور کیسا آرام (جب کہ) قرن (سینگ یا صور) والے (فرشتے) منہ میں قرن (سنکھ یا سینگ) لیے کان لگائے غور سے سُن رہے ہیں (کہ کب ارشاد الٰہی ہو اور کب صور پھونک دیا جائے) ادھر پھونکنے کا حکم ہوا ادھر انہوں نے پھونکا۔ صحابہؓ کو یہ بات شاق گزری آپؐ نے فرمایا تم لوگ کہو حسبنا اللہ .....الخ

(جامع الترمذی الجزالثانی ص ۶۵)

يَقُولُ إِذَا غَلَبَهُ أَمْرٌ
جب کوئی اہم معاملہ غالب ہو تو کہے

قَدَرَ اللّٰهُ وَمَا شَآءَ صَنَعَ ۝ مَرَّةً
مقدر فرمایا ہے اللّٰہ تعالیٰ نے اور اس نے جو چاہا کیا۔

حضرت ابویعلی، خالد بن مرداس، عبداللّٰہ بن مبارک، محمد بن عجلان، ربیعہ بن عثمان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللّٰہ عنہ، سے روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مومن قوی بہتر اور افضل ہے اور اللّٰہ عزوجل کو محبوب ہے مومن ضعیف سے اور ہر نفع دینے والی بھلائی کو حرص سے حاصل کرو اور اپنے نفس سے عاجز نہ ہو پھر اگر تجھ پر کوئی بات غلبہ پالے تو پڑھ قدر اللّٰه وما شاء صنع،، اور تم شیطان کے وسوسوں سے بچے رہو گے [1]

---

[1] عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی صفحہ ۱۱۷ شمار ۳۴۲

اِذَا ابْتَلٰی بِمُصِیْبَۃٍ
جب کوئی مصیبت آپڑے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط اَللّٰھُمَّ
ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے اے اللہ
عِنْدَکَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ
تیرے ہاں ثواب کی اُمید رکھتا ہوں اپنی مصیبت پر مجھے اجر
فِیْھَا وَ اَبْدِلْنِیْ مِنْھَا خَیْرًا ○ مَرَّۃً
عطا فرما اس مصیبت میں اور بدل عطا فرما مجھے اس کا اچھا بدل (ایک بار)

حضرت ابراہیم بن یعقوب، عمرو بن عاصم، حماد بن سلمہ، ثابت، عمر بن ابی سلمہ، ام سلمہ، حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ، سے روایت فرماتے ہیں:

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے:

"جب تم میں سے کسی پر کوئی مصیبت پڑے تو یہ پڑھا کرے :

انا للّٰہ وانا الیہ راجعون ....الخ

چنانچہ جب ابوسلمہ نے انتقال سے پہلے کہا اے اللّٰہ میرے اہل کے لیے مجھ سے بہتر خلیفہ عنایت فرما اور جب وفات ہوگئی تو ام سلمہ رضی اللّٰہ عنہ نے فرمایا:

انا للّٰہ وانا الیہ راجعون عند اللّٰہ احتسب

مصیبتی فاجرنی فیھا [1]

یہ حدیث حسن ہے مگر اس طریق سے غریب ہے اور یہ حدیث کئی طریق سے حضرت ام سلمہ سے مروی ہے، حضرت ابوسلمہ کا نام عبداللّٰہ ابن عبدالاسد ہے۔ [1]

---

[1] جامع الترمذی شریف

الجلد الثانی صفحہ ۱۸۹

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ ط
ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے
اَللّٰھُمَّ اۡجُرۡنِیۡ فِیۡ مُصِیۡبَتِیۡ
اے اللہ اجر عطا فرما مجھے میری مصیبت میں
وَاخۡلُفۡ لِیۡ خَیۡرًا مِّنۡہَا ۝ مَرَّۃً
اور اس کی جگہ عطا فرما مجھے بہتر چیز اس سے ایک بار

حضرت یحیٰی بن ایوب اور قتیبہ اور ابن حجر (تینوں سے روایت ہے) اسمٰعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسماعیل، سعد بن سعید، عمر بن کثیر بن افلح، ابن سفینہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ انہوں نے حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا تھا کہ کوئی مسلمان ایسا نہیں کہ اس کو مصیبت پہنچے اور وہ یہ کہے جو اللہ نے حکم کیا ہے

انا للہ وانا الیہ راجعون اللھم

اجرنی فی .... الخ

مگر اللہ تعالیٰ اس سے بہتر چیز اس کو دیتا ہے۔

اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب ابو سلمہ (یعنی ان کے شوہر) انتقال کر گئے تو میں نے کہا اب ان سے بہتر کون ہوگا اس لیے کہ ان کا پہلا گھر تھا جس نے جنابِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہجرت کی تھی۔ پھر میں نے یہی دُعا پڑھی۔ (انا للہ .... الخ) تو اللہ تعالیٰ نے مجھے ابو سلمہ کے بدلے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو شوہر بنادیا اور میری طرف حاطب بن ابی بلتعہ کو روانہ کیا کہ وہ مجھے حضرتؐ کا پیغام دینے آئے۔ میں نے عرض کیا کہ میری بیٹی ہے اور میں غیرت مند ہوں تو اس نے کہا کہ تیری بیٹی کے لیے ہم اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے ہیں کہ تُجھ کو اس سے مستغنی کر دے گا اور میں دُعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ یہ جھجک ختم کر دے۔ [1]

---

[1] الصحیح المسلم الجلد الاوّل صفہ ۳۰۰

اِذَا رَاٰی اَحَدُکُمْ مُّبْتَلًی
جب کسی گرفتارِ بلا کو دیکھو

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ
تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس
فَضَّلَنِیْ عَلَیْکَ وَعَلٰی
نے مجھے تم پر اور اپنے بہت سے
کَثِیْرٍ مِّمَّنْ عِبَادِہٖ
بندوں پر (کثرت عبادت کی وجہ سے)
تَفْضِیْلًا ٥
فضیلت بخشی۔
مَرَّۃً
ایک بار

حضرت عبدالرحمٰن بن معدان بن جمعہ لاذقی اور ابو زرعہ ،
مصرف بن عبداللہ مدنی ، عبداللہ بن عمر عمری ، سہیل ابو صالح
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ جناب
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
جب تم میں سے کوئی کسی مصیبت زدہ کو دیکھے تو
یہ کہے :

الحمد لله الذى .... الخ

جب یہ کہہ لے گا تو گویا اس نے نعمتوں کا شکریہ
ادا کر دیا۔
اس روایت کو سہیل سے صرف عبداللہ روایت
کرتے ہیں اور اس میں مطرف بھی منفرد ہے۔ ؎

؎ المعجم الصغیر للطبرانی الجزء الاوّل صفحہ ۲۷۱

رُقیۃُ القُوبۃِ والبُثرۃِ
پھپھولا یا پھنسی وغیرہ کا منتر

اَللّٰھُمَّ مُصَغِّرَ الْکَبِیْرِ وَ مُکَبِّرَ
اے بڑے کو چھوٹا کرنے والے اور اے چھوٹے کو بڑا کرنے والے
الصَّغِیْرِ صَغِّرْ مَابِیْ ۞ مَرَّۃً
جو (تکلیف) میرے ساتھ ہے اسے چھوٹا کردے (ایک بار)

حضرت علی بن محمد بن عامر، محمد بن عبد الغفار زرقانی، عمرو ابن علی، ابوعاصم ابن جریج، عمرو بن یحییٰ بن عمارہ، مریم بنت ابوکثیرؒ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجۂ مطہرہ رضؓ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ میرے ہاں تشریف لائے اور میری انگلی میں پھپھولا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس اس پر لگانے کی کوئی دوا ہے، (انہوں نے عرض کیا ہاں) تو آپ ﷺ نے اسے دَم کیا اور فرمایا پڑھو اللّٰھم مصغر الکبیر..... الخ پس وہ چھالا بیٹھ گیا۔ ؎

؎ عمل الیوم واللیلۃ لابن سنیؒ صفحہ ۲۰۵ شمار ۲۶۹

اِذَا خَافَ اَحَدًا
جب کسی سے خوفزدہ ہو

اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ ○ مَرَّةً
اے اللہ! کافی بن جا تو ہمارے لیے اس کے مقابلے میں جس طرح تو چاہے (ایک بار)

یہ روایت صحیح ہے۔ ابونعیم نے اس کو کتاب المستخرج علی مسلم" میں بیان کیا ہے۔ [1]

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ
اے اللہ ہم پناہ لیتے ہیں تیری ان کی شرارتوں سے اور
وَنَدْرَأُ بِكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ ○ مَرَّةً
سپر بنا کر رکھتے ہیں تجھے ان کے مقابلے میں مَرَّةً

اسے ابوعوانہ نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ [2]

---

[1] الحصن الحصین ص ۳۲۱

[2] الحصن الحصین ص ۳۲۱

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ

اے اللہ! میں کرتا ہوں تجھے ان کے مقابلے میں اور پناہ

وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ۝ مَرَّةً

لیتا ہوں تیری ان کی شرارتوں سے (ایک بار)

اسے ابوعوانہ نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے لہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

اے اللہ ہم تیری ہی پناہ چاہتے ہیں ان کی شرارتوں سے اور ان کی

وَنَدْفَعُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ ۝ مَرَّةً

جبلہ جوئیوں میں تیرا آسرا رکھتے ہیں ایک بار

محمد بن علی الجارودی اصبحانی ، محمد بن عامر بن ابراہیم ، ان کے والد ، نعمان بن عبدالسلام ، ابی عوام ، قتادہ ، سعید ابن ابی بردہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم جب کسی قوم کی طرف سے کوئی خطرہ محسوس فرماتے تو یہ پڑھتے :

" اللھم انا نعوذ بك من شرورھم وندفعك فی نحورھم "

اس روایت کو سعید سے صرف ابوالعوام عمران قطان نے روایت کیا ہے

اور نعمان بن عبدالسلام متفرد ہے ۔ [1]

---

[1] المعجم الصغیر للطبرانی

الجزء الثانی صفحہ ۸۷

اَلْقَاضِی یَدْعُوْ بِهٰذَا الدُّعَآءِ قَبْلَ الْقَضَآءِ
قاضی فیصلہ کرنے سے پہلے یہ دُعا کرے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ اَنْ
اے اللہ ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میں علم کے ساتھ
اَقْضِیَ بِعِلْمٍ وَّاَنْ اُفْتِیَ
فیصلہ کروں اور مناسب حکم کے ساتھ فتویٰ دوں
بِحُكْمٍ وَّ اَسْأَلُكَ الْعَدْلَ فِی
اور میں تجھ سے غصہ اور خوشنودی میں انصاف
الْغَضَبِ وَالرِّضٰی ○ مَرَّةً
کا سوال کرتا ہوں ۔ ایک بار

حضرت محارب بن دثار رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے کہا تو کون ہے، اس نے کہا دمشق کا قاضی ہوں۔ فرمایا: تم کیسے فیصلہ کرتے ہو ، اس نے کہا اللہ کی کتاب کے مطابق۔ فرمایا

"جب ایسا مقدمہ ہو جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہے؟ اس نے کہا پھر سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق فیصلہ کرتا ہوں۔ فرمایا جو معاملہ سنتِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں بھی نہ ہو اس نے کہا اپنی رائے کے ساتھ اجتہاد کرتا ہوں اور اپنے ہم نشینوں سے مشورہ کر لیتا ہوں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھا کرتا ہے اور کہا جب فیصلہ کے لیے بیٹھو تو کہو۔

اللھم انی اسئلک .... الخ [1]

(راوی نے کہا) پس وہ چلا گیا جہاں تک اللہ نے چاہا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف لوٹا اور کہا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ سورج اور چاند لڑ رہے ہیں اور ہر ایک کے ساتھ ستاروں کے لشکر ہیں۔ آپ نے فرمایا تو نے کس کا ساتھ دیا؟ اس نے کہا چاند کا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی پناہ چاہتا ہوں" اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا پس ہم نے رات کی نشانی کو مٹا دیا اور دن کی نشانی کو روشن کر دیا۔[2]" اللہ کی قسم! تیرے سپرد کوئی کام نہیں کیا جائیگا۔ بقول راوی کہتے ہیں کہ اس نے امیر معاویہؓ کے ہمراہ ہو کر جنگ (حضرت علیؓ کے خلاف) کی

---

[1] کنز العمال الجزء الثالث صفحہ ۱۷۷ شمار ۲۶۳۸

[2] بنی اسرائیل: ۱۲

اِذَا كَانَتْ لَكَ حَاجَةٌ اِلٰى بَخِيْلٍ شَحِيْحٍ
اَوْ سُلْطَانٍ جَائِرٍ اَوْ غَرِيْمٍ فَاحِشٍ فَقُلْ

جب کسی بخیل یا ظالم بادشاہ یا بدکلام
قرض خواہ سے واسطہ پڑے تو کہو

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَبِيْرُ

اے اللہ بے شک تو غالب بڑا ہے اور

وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ

میں تیرا کمزور ذلیل بندہ ہوں جسے

الَّذِیْ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ ط

بدی سے رکنے اور نیکی کی قوت تیرے بغیر نہیں

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ فُلَانًا كَمَا

اے اللہ میرے لیے فلاں (اس شخص کا نام لے کر) کو مسخر کر دے

سَخَّرْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى وَلَيِّنْ

جیسے تو نے موسیٰ علیہ السلام کے لیے فرعون کو مسخر کیا اور

لِّیْ قَلْبَهٗ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ
میرے لیے اس کے دل کو نرم کردے جیسے تو نے لوہے کو
لِدَاوٗدَ فَاِنَّهٗ لَا يَنْطِقُ اِلَّا بِاِذْنِكَ
داؤد علیہ السلام کے لیے نرم کیا کیوں کہ وہ شخص تیرے اِذن کے
نَاصِيَتُهٗ فِيْ قَبْضَتِكَ وَقَلْبُهٗ
بغیر نہیں بولتا اس کی پیشانی تیرے قبضے میں ہے اور اس کا دل
فِيْ يَدِكَ جَلَّ ثَنَآءُ وَجْهِكَ
تیرے ہاتھ میں ہے تیری ذات کی ثنا بزرگ ہے۔
يَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ مَرَّةً
اے سب رحم کرنے والوں میں سے زیادہ رحم کرنے والے۔ (ایک بار)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں جو مجھے جبرئیل علیہ السلام نے سکھائے کہ جب تمہیں کسی بخیل کنجوس یا ظالم بادشاہ یا بدکلام قرضخواہ سے واسطہ پڑے تو پڑھا کرو: اللهم انك انت العزيز الكبير .... الخ اسے دیلمی نے روایت کیا ہے[1]

[1] کنز العمال الجزء الثالث صفحہ ۲۹۹ شمار ۵۰۱۷

اِذَا خَافَ سُلْطَانًا اَوْ ظَالِمًا فَلْيَقُلْ
جب کسی بادشاہ یا ظالم کا خوف ہو تو کہو

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ
اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت زیادہ قوت والا ہے اپنی تمام
جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّآ اَخَافُ
مخلوق سے اللہ بہت زیادہ طاقت ور ہے اس سے جس سے
وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ
میں ڈرتا ہوں اور خوف کھاتا ہوں۔ پناہ لیتا ہوں میں اس اللہ کی جس کے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ السَّمَآءَ
سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی تھام کر رکھنے والا ہے آسمان کو
اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا
زمین پر گرنے سے مگر اس کے حکم سے
بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ
فلاں (یہاں نام لو) بندے کے شر سے

وَّ جُنُوْدِهٖ وَ اَتْبَاعِهٖ وَ اَشْبَاعِهٖ
اور اس کے خدام سے اور اس کے حامیوں سے
مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ط اَللّٰھُمَّ
جنّ ہوں یا اِنس (انسان) اے اللّٰہ !
کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّھِمْ جَلَّ
بن جا تو میرے لیے پناہ دہندہ ان کے شر سے
ثَنَاءُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَلَآ اِلٰهَ
بلند تر ہے تیری تعریف اور غالب ہے تیری پناہ لینے والا
غَيْرُكَ ٥ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ
اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا (تین بار)

حضرت ابنِ عباس رضی اللّٰہ عنہما سے موقوفاً روایت ہے
کہ اگر کسی بادشاہ یا ظالم کا خوف ہو تو کہے :

اللّٰہ اکبر اللّٰہ اعز .... الخ

اسے ابن ابی شیبہ، مردویہ اور طبرانی نے روایت
کیا ہے [1]

[1] الحصن الحصین صفحہ ۳۲۳

٭

اَللّٰهُ اَكْـبَرُ اَللّٰهُ اَكْـبَرُ مِنْ خَلْقِهٖ
اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اپنی تمام مخلوق سے
جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّآ اَخَافُ وَ
اللہ بہت زیادہ قوت والا ہے اس سے جس سے میں ڈرتا ہوں
اَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْمُمْسِكِ
اور خوف کھاتا ہوں۔ پناہ لیتا ہوں میں اس اللہ کی جو تھام کر رکھنے والا ہے
السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ يَّقَعْنَ
ساتوں آسمانوں کو زمین پر گرنے
عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ
سے مگر اس کے حکم سے فلاں بندے کے شر
عَبْدِكَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِهٖ
سے (یہاں نام لو) اور اس کے خدام سے
وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ
اور اس کے حامیوں سے جن ہوں

وَالْاِنْسِ ط اِلٰهِیْ كُنْ لِّیْ جَارًا
یا انسان - الٰہی بن جا تو پناہ دہندہ اُن کے
مِّنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاؤُكَ
شر سے۔ بلند تر ہے تیری تعریف
وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ
اور غالب ہے تیری پناہ لینے والا اور بابرکت ہے تیرا نام
وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ○ مَرَّةً
اور کوئی معبود نہیں ہے سوائے تیرے ایک بار

حضرتِ ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔
فرمایا جب تو کسی ہیبت ناک بادشاہ کے پاس آئے
جس کے حملہ کا ڈر ہو تو کہو اللّٰه اکبر اللّٰه اکبر....
......الخ اسے طبرانی نے روایت کیا اور اس کے رجال
"صحیح" کے رجال ہیں [1]

---

[1] مجمع الزوائد و منبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۱۳۷

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط

نہیں کوئی معبود اللہ کے سوا وہ بردبار ہے بزرگ ہے

سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

پاک ہے ساتوں آسمانوں کا پروردگار اور ہے

وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط لَآ

رب عرش عظمت والے کا مرف

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ

تو ہی معبود برحق ہے اور عزت والی ہے تیری پناہ

ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۝ مَرَّةً

اور بزرگ ہے تیری ثناء اور نہیں کوئی معبود تیرے سوا۔ ایک بار

حضرت جعفر بن عیسے، عمر بن شیبہ، محمد بن حارث حارثی، محمد بن عبدالرحمن بیلمانی، اپنے والد سے اور وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: جب تو کسی بادشاہ وغیرہ سے خوفزدہ ہو تو کہہ

لا الہ الا اللہ ..... الخ [1]

---

[1] عمل الیوم واللیۃ لابن سنی ؒ ص۱۱۲ شمار ۳۷۰

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّفْرُطَ

اے اللہ! ہم پناہ لیتے ہیں تیری اس بات سے کہ زیادتی

عَلَيْنَآ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ

کرے ہم پر کوئی ان میں سے یا سرکشی کرے

يَّطْغٰى ○ مَرَّةً

وہ (ہم پر) (ایک بار)

اسے دارمی نے حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے موقوفاً روایت کیا ہے۔ (الحصن الحصین ص۲۲۳)

اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ

اے اللہ! جبرئیلؑ اور میکائیل (علیہ السلام)

وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

اور اسرافیلؑ کے معبود اور معبود ابراہیم (علیہ السلام) اور اسماعیلؑ

وَاِسْحٰقَ عَافِنِيْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا

اور اسحٰق علیہ السلام کے عافیت عطا فرما مجھے اور نہ مسلط کر کسی کو اپنی

مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَّا طَاقَةَ	
مخلوق میں سے میرے اوپر ایسی چیز کے ساتھ جس کی طاقت	
لِيْ بِهٖ ۝	مَرَّةً
نہ ہو مجھے	ایک بار

حضرت علقمہ بن یزید رضی اللہ عنہٗ روایت کرتے ہیں کہ جو آدمی حضرت شعبیؒ کے خاصوں میں سے ہوتا وہ اس کو یہ دُعا بتاتے :

اللھم رب جبرئیل .... الخ

اور راوی نے ذکر کیا کہ ایک آدمی ایک امیر کے پاس آیا وہ امیر اس آدمی سے بُغض رکھتا تھا تو انہوں (شعبیؒ) نے اس (آدمی) کو یہ دُعا لکھ کر بھیجی۔
روایت کیا اس کو ابن ابی شیبہ نے موقوفاً اور شعبی تابعی کبیر ہے عامر بن سراحیل وہ شخص ہے جس کو حجاج نے ظلم سے قتل کیا۔ [1]

---

[1] نزل الابرار صفحہ ۲۶۵

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ
دل سے راضی ہوا میں اللہ کو ربّ اور اسلام کو دین اور
دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ
محمدؐ (صلے اللہ علیہ وسلم) کو نبی اور قرآن کو
حَکَمًا وَّاِمَامًا ○ مَرَّۃً
فیصلہ کرنے والا اور پیشوا تسلیم کر کے ایک بار

حضرت ابی مجلز جن کا نام لاحق بن حمید ہے نے کہا
جو شخص ظالم بادشاہ، حاکم، یا جابر سے خائف ہو تو وہ
پڑھے :

رضیت باللہ ربا.......... الخ

تو اللہ تعالیٰ اس کو اُن سے نجات دے گا۔
اس حدیث کو ابنِ ابی شیبہ نے تخریج کیا ہے [۱]

---

[۱] نزل الابرار صفحہ ۲۶۵

اِذَا خَافَ شَیْطَانًا اَوْ غَیْرَہٗ فَلْیَقُلْ
جب شیطان وغیرہ سے ڈرو تو کہو

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ النَّافِعِ
پناہ لیتا ہوں میں ذات اللہ کی جو بزرگ نفع رساں ہے
وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ
اور اللہ کے ان کلمات کاملہ کی
لَايُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ
نہیں تجاوز کرسکتا ہے جس سے کوئی نیک اور نہ کوئی بد اس
شَرِّمَا خَلَقَ وَ ذَرَأَ وَ بَرَأَ وَ مِنْ
چیز کے شر سے جس کو پیدا کیا ہے اس نے اور پھیلایا ہے اس نے
شَرِّمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ
اور وجود بخشا ہے اس نے اور اس چیز کے شر سے جو اترتی ہے آسمان سے اور اس
شَرِّمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّمَا
چیز کے شر سے جو چڑھتی ہے اس میں اور اس چیز کے شر سے جس کو

ذَرَأَ فِی الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا
پیدا کیا ہے اس نے زمین میں اور اس چیز کے شر سے
یَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ
جو نکلتی ہے اس سے اور رات دن کے فتنوں کے
اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَشَرِّ کُلِّ طَارِقٍ
شر سے اور ہر اس چیز کے شر سے جو رات
اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَّا
کے وقت آئے سوائے رات کے وقت آنے والی اس چیز کے جو بھلائی لائے (جیسے مہمان)
رَحْمٰنُ ۝ مَرَّةً
اے بے حد مہربان (مجھ پر رحم فرما) (ایک بار)

اسے احمد نے اور طبرانی نے (کبیر میں) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے اور نسائی، معجم طبرانی کبیر، ابن ابی شیبہ اور ابو یعلی نے حضرت عبد الرحمٰن بن حبش رضی اللہ عنہٗ سے روایت کیا ہے۔ [1]

---

[1] الحصن الحصین صفحہ ۳۲۷

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ

پناہ لیتا ہوں اللہ کے کلمات کاملہ کے ساتھ کہ

الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ

نہیں تجاوز کرسکتا ہے جس سے کوئی نیک اور نہ کوئی بد اس

مِّنْ شَرِّ مَا نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

چیز کے شر سے جو اُترتی ہے آسمان سے اور اس چیز

وَمِنْ شَرِّ مَا یَعْرُجُ فِیْهَا

کے شر سے جو چڑھتی ہے اس میں اور

وَمِنْ شَرِّ مَا فِی الْاَرْضِ وَمِنْ

اس چیز کے شر سے جو زمین میں ہے یا نکلتی ہے

شَرِّ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ

زمین میں سے اس کے شر سے اور اس کے شر سے

الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ

جو رات اور دن میں ہے اور ہر رات کے آنے والے کے شر

طَارِقٌ اِلَّا طَارِقٌ يَّطْرُقُ	
سے مگر رات کے وقت آنے والی وہ چیز جو بھلائی لے	
بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ ○	مَرَّةً
کر آئے اے بے حد مہربان (مجھ پر رحم فرما)	(ایک بار)

حضرت ابو یعلیٰ، عبداللہ بن عمر قواریری، جعفر بن سلیمان ضبعی، ابوالتیاح رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایک شخص نے عبدالرحمٰن بن خنبس سے سوال کیا اور وہ بہت بوڑھے تھے اے ابن خنبس جب حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف شیطانوں نے چال چلی تو اس وقت حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا؟ انہوں نے کہا کہ شیاطین وادیوں اور گھاٹیوں میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف ارادہ کرتے ہوئے آئے تو ایک شیطان نے آگ کا شعلہ لے کر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو جلانے کا ارادہ کیا۔ جب آپؐ نے دیکھا تو مشوش ہوئے اس وقت جبرائیل امین آئے اور آپؐ کو یہ کلمات سکھائے۔

اعوذ بکلمات اللہ التامات...... الخ ان کی برکت سے آگ بجھ گئی (شیطانی) آپؐ محفوظ رہے [1]

---

[1] عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی رح صـ ۲۰۶ - ۲۰۵ شمار ۶۳۱

اِذَا تَخَافُ شَیْطَانًا اَوْ سُلْطَانًا فَقُلْ
جب کوئی شیطان یا جابر بادشاہ سختی کرے تو کہو

یَا مَنْ یَّکْفِیْ مِنْ کُلِّ اَحَدٍ یَا
اے وہ ذات جو ہر ایک کے لیے کافی ہے اے
اَحَدُ مَنْ لَّآ اَحَدَ لَهٗ یَا سَنَدُ مَنْ
ایک جس کا کوئی ثانی نہیں اے سہارے کوئی
لَّا سَنَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْکَ
سہارا نہیں سوائے تیرے سب اُمیدیں ختم ہو چکیں سوائے تیرے
نَجِّنِیْ مِمَّآ اَنَا فِیْهِ وَاَعِنِّیْ
جس مصیبت میں مَیں مُبتلا ہوں مجھے اس سے نجات دے اور جس حالت
عَلٰی مَآ اَنَا عَلَیْهِ مِمَّا قَدْ نَزَلَ
پر میں ہوں اس میں میری مدد فرما اس میں جو مجھ پہ نازل ہو چکا
بِیْ بِجَاهِ وَجْهِكَ الْکَرِیْمِ
اپنی ذات کریم کی عزّت کے ساتھ (اے نہایت کریم)

وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور (پیارے) محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل
وَسَلَّمَ) عَلَيْكَ اٰمِيْنَ ۝ مَرَّةً
جو تجھے بہت محبوب ہیں اٰمین (ایک بار)

حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جب تم پر شیطان یا جابر بادشاہ سختی کرے تو پڑھا کرو:
یا من یکفی .... الخ
اسے دیلمی نے روایت کیا۔

لہ کنز العمال الجزء الاوّل
صفحہ ۱۸۰ شمار ۳۷۳۳

اِذا ظَهَرَ الْغُولُ
جب چھلاوہ ظاہر ہو

فَلْيُنَادِ	بِالْاَذَانِ
پکار کر	اذان کہو

حضرت سعد رضی اللہ عنہٗ یعنی ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا جناب رسول اللہ علیہ وسلم نے کہ ہم پکار کر اذان کہیں جب چھلاوہ ظاہر ہو۔

اسے بزار نے روایت کیا ہے اور اس کے تمام راوی ثقات ہیں سوائے حسن بصری رضی اللہ عنہٗ کے جنہوں نے، جیسا کہ میرا خیال ہے، یہ حدیث سعدؓ سے نہیں سُنی۔ [۱]

---

[۱] مجمع الزوائد و منبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۱۳۴

فَاقْرَءْ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ

آیۃ الکرسی پڑھو۔

حضرت محمد بن بشار، ابو احمد، سُفیان، ابن ابی لیلی، بواسطہ بھائی، عبدالرحمٰن بن ابی لیلی، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے پاس ایک چھوٹا سا گھر تھا اس میں کھجوریں تھیں جن بھوت آکر اس میں سے چُرا لے جاتے تھے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اس کی شکایت جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کی آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاؤ تم اس کو دیکھو تو کہنا :

"بسم اللہ

تو جناب رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہو"۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ جنیہ آئی تو انہوں نے اس کو پکڑ لیا اس نے قسم کھائی کہ میں دوبارہ نہ آؤں گی انہوں نے اس کو چھوڑ دیا اور حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیری قیدی

کو کیا ہوا؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا:
"یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اُس نے قسم کھائی میں دوبارہ
نہ آؤں گی"۔ آپؐ نے فرمایا: اس نے جھوٹ بولا اور
وہ جھوٹ کی عادی ہے۔ راوی کہتے ہیں اس کے بعد
انہوں نے پھر پکڑا اُس نے پھر قسم کھائی اب نہیں آؤنگی
انہوں نے اب کی مرتبہ بھی چھوڑ دیا اور حضورِ اقدس صلے اللہ
علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپؐ نے فرمایا تمہاری
قیدی کو کیا ہوا؟ انہوں نے عرض کیا اس نے قسم کھائی کہ میں
اب نہ آؤں گی۔ آپؐ نے فرمایا؛ اس نے جھوٹ کہا اور
وہ جھوٹ کی عادی ہے۔ اس کے بعد تیسری مرتبہ حضرت
ابوایوبؓ نے اس کو پکڑا اور فرمایا کہ اب کی مرتبہ میں تجھے
جناب رسول اللہ کی خدمت میں لے جائے بغیر نہ چھوڑونگا
اس نے کہا مجھے چھوڑ دو اس کے عوض میں تجھے ایک چیز
بتاتی ہوں وہ آیۃ الکرسی ہے تم اگر اسے پڑھو تو نہ تمہارے گھر
شیطان وغیرہ نہ آئے گا۔ حضرت ابوایوبؓ نے اس واقعہ
کی خبر حضورؐ کو دی آپؐ نے فرمایا: اگرچہ وہ جھوٹی تھی مگر
اُس نے سچ کہا۔ (یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے)

ل جامع الترمذی المجلد الثانی صفحہ ۱۱۱

اِذَا خِفْتَ
جب ڈر جاؤ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ
پناہ لیتا ہوں میں اللہ پاک کے کلماتِ کاملہ کی اس
مِنْ غَضَبِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ
کے غضب سے اور اس کے بندوں کے شر سے
وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ اَنْ
اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور اس سے کہ وہ
يَّحْضُرُوْنَ ○ مَرَّةً
میرے پاس آئیں۔ ایک بار

حضرت موسیٰ بن اسمٰعیل، حماد، محمد بن اسحاق، عمرو بن شعیب ان کے والد، ان کے دادا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ان کو گھبراہٹ کے لیے یہ کلمات سکھاتے

اعوذ بکلمات اللہ التامۃ.........الخ

حضرت عبداللہ بن عمرو، اپنے بیٹوں میں سے جو بالغ ہوتا اسے یہ دُعا سکھا دیتے اور جو نابالغ ہوتا تو یہ دُعا لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیتے۔ ؎

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۝ مَرَّۃً

کافی ہے مجھے اللہ اور بہتر ہے وہ کارساز ایک بار

حضرت ابوعبدالرحمٰن، عمرو بن عثمان، بقیہ ابن ولید، بجیر بن سعد، خالد بن معدان، سیف، عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ فرمایا جس کے خلاف

؎ سنن ابی داؤد المجلد الثانی صـ ۱۸۷

عمل الیوم واللیلۃ لابن سنیؒ صـ ۲۰۶ شمار ۶۳۲

عن الولید بن الولید رضی اللہ عنہ

آپؐ نے فیصلہ صادر فرمایا وہ جب واپس ہوا تو کہنے لگا مجھے اللہ ہی کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے تو جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس آدمی کو واپس بلاؤ۔ جب وہ واپس آگیا تو آپؐ نے فرمایا: تم نے کیا کہا، اُس نے جواب دیا کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! میں نے کہا:

حسبی اللہ ونعم الوکیل تو آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جی چھوڑ بیٹھنے (یعنی مایوسی) پر ملامت فرماتے ہیں اس لیے تم عقلمندی کو لازم پکڑو جب تمہیں کوئی دُشوار معاملہ درپیش ہو تو اس وقت کہہ دیا کرو:

حسبی اللہ ونعم الوکیل (اللہ مجھے کافی ہے اور وہ بہت ہی اچھا کارساز ہے)۔ [1]

---

[1] عمل الیوم واللیلۃ (لابن سنیؒ) ص۱۱۶ شمار ۳۶۳

قَدَرَ اللّٰهُ وَمَا شَآءَ فَعَلَ ○ مَرَّةً
تقدیرِ الٰہی سے ہوا اور جو چاہا اس نے وہ کیا (ایک بار)

حضرت ابو بکر بن ابو شیبہ، ابن نمیر، عبداللہ بن ادریس ربیعہ بن عثمان، محمد بن یحییٰ، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مضبوط مومن (زبردست سے مراد وہ ہے جس کا ایمان قوی ہو، اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھتا ہو، آخرت کے کاموں میں ہمت والا ہو) اللہ کے نزدیک بہتر اور اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے ناتواں مسلمان سے اور ہر طرح کا مسلمان بہتر ہے۔ حرص کران کاموں کی جو تجھ کو مفید ہیں (یعنی آخرت میں کام دیں گے) اور مدد مانگ اللہ سے اور ہمت مت ہار اور جو تجھ پر کوئی مصیبت آوے تو یوں مت کہہ اگر میں ایسا کرتا ایسا کرتا تو یہ مصیبت کاہے کو آتی بلکہ یوں کہہ کہ اللہ تعالیٰ نے یوں ہی مقدر فرمادیا جو چاہا کیا۔ اگر مگر کرنا شیطان کا کام (یا راہ) کھولتا ہے [1]

---

[1] حصن حصین صـــ ۳۲۵ الصحیح لمسلم جلد ثانی صـ ۳۳۸ سنن ابن ماجۃ صـ ۹

اِذَا حَدَثَ اَمْرٌ صَعْبٌ
جب کوئی معاملہ دشوار ہو

اَللّٰھُمَّ لَا سَہْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَہْلًا
اے اللہ کوئی کام آسان نہیں ہے مگر وہ جس کو تو بنا دے آسان
وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَہْلًا
اور تو ہی جب چاہتا ہے مُشکل کو (غم کو) آسان
اِذَا شِئْتَ ۝ مَرَّۃً
کر دیتا ہے (ایک بار)

حضرت محمد بن المسیب بن اسحاق، محمد بن عبید ابن عقیل، سہل بن حماد، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے (اور اگر اس پر کوئی معاملہ دشوار ہو جائے) تو کہے: اللھم لا سہل الا ما جعلتہ ......الخ

لہ ابن حبان صفحہ ۶۰۱ شمار ۲۴۲۷

❁

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَاجَعَلْتَهُ سَهْلًا
اے اللہ کوئی آسان نہیں مگر جسے تو آسان کردے (سہل کردے)
وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ
اور تو جب چاہے مشکل کو (غم کو) آسان
سَهْلًا ۝ مَرَّةً
کردیتا ہے۔ (ایک بار)

حضرت محمدّبن ہارون بن محدر، محمود بن غیلان، ابو داؤد طیالسی، حماد بن سلمہ، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللّهم لا سہل الا ماجعلته .... الخ[1]

❁

---

[1] عمل الیوم و اللیلۃ لابن سنی؟ صفہ ۱۱۵ شمار ۳۷۵

اِذَا خَافَ مِنْ اَحَدٍ شَيْئًا فَقُلْ
جب کسی سے خوف ہو تو کہو

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
اے اللہ پروردگار سات آسمانوں کے اور
وَمَا فِيْهِنَّ وَ رَبَّ الْعَرْشِ
جو کچھ ان میں ہے اور پروردگار عرشِ عظیم کے (اور)
الْعَظِيْمِ ط رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ
رب جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل
وَ اِسْرَافِيْلَ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ
(علیہم السلام) کے تو میرے لیے پناہ بن (جا)
فُلَانٍ وَّ اَشْيَاعِهٖ اَنْ يَّفْرُطُوْا
فلاں (یہاں آدمی کا نام لو) اور اس کے متعلقین سے کہ وہ مجھ پر زیادتی کریں
عَلَيَّ اَوْ اَنْ يَّطْغَوْا عَلَيَّ اَبَدًا
یا سرکشی کریں (یا حد سے بڑھیں) مجھ پر کبھی (کسی وقت)

عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ
تیری پناہ مضبوط ہے اور بزرگ ہے تیری ثنا،
وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَاحَوْلَ وَلَا
اور نہیں کوئی معبود مگر تو ہی اور نہیں قوت اور نہیں طاقت
قُوَّةَ اِلَّا بِكَ ۝ مَرَّةً
مگر تیرے (دینے کے) ساتھ ایک بار

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے
کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
جب تجھے کسی سے خوف (ڈر) ہو تو پڑھ :

اللھم رب السمٰوت السبع وما فیھن......الخ

اسے خرائطی نے مکارم اخلاق میں روایت کیا ہے[1]

---

[1] کنز العمال الجزء الاوّل صـ ۱۸۰ شمار ۳۴۳۷

اِذَا وَقَعَ فِی وَرْطَۃٍ
جب بھنور میں پھنس جاؤ تو کہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اور نہیں طاقت اور نہیں قوت مگر اللہ (تعالےٰ)
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ مَرَّةً
بلند عظمت والے کے ساتھ ایک بار

حضرت محمد بن عبدالحمید فرغانی، احمد بن نذیر، محاربی، عمرو بن شمر، ان کے والد، یزید بن مرہ، سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت علی المرتضےٰ کرم اللہ وجہہٗ کو فرماتے سُنا کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ

علیہ وسلم نے انہیں ارشاد فرمایا :

اے علی کیا میں تجھے ایسے کلمات نہ سکھاؤں کہ جب تُو بھنوّر میں پڑ جائے تو انہیں پڑھے ؟

میں نے عرض کیا ہاں ! یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اللہ تعالےٰ مجھے آپؐ پر قربان کرے ! کس قدر اچھی اور بھلائی کی باتیں آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو تعلیم فرمائیں !

جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو بھنوّر میں پڑ جائے تو پڑھ :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم : تو اس کی برکت سے اللہ سبحانہٗ تجھ سے ہر قسم کی جو بلائیں دُور فرمانا چاہیں گے، دور فرما دیں گے [1]

❀

---

[1] عمل الیوم واللیلۃ (لابن سنیؒ)

صفحہ ۱۰۹ شمار ۳۳۱

إِذَا خَافَ سُلْطَانًا أَوْ ظَالِمًا فَقُلْ

جب کسی حاکم یا ظالم کا خوف ہو تو کہو

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

اے اللہ پروردگار سات آسمانوں کے

وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كُنْ

اور پروردگار عرش عظیم کے فلاں (یہاں اس آدمی کا

لِّيْ جَارًا مِّنْ فُلَانٍ وَّاَحْزَابِهٖ

نام لیا جائے) اور اس کے گروہ سے اور جماعت سے

وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

میری پناہ بن جائیے وہ جنوں سے ہوں یا انسانوں سے کہ

اَنْ يَّفْرُطُوْا عَلَيَّ وَاَنْ يَّطْغَوْا عَزَّ

مجھ پر زیادتی یا سرکشی کریں۔ (اے باری تعالےٰ) عزت والی

جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ

ہے تیری پناہ اور بزرگ ہے تیری ثنا اور تیرے بغیر کوئی

غَيْرُكَ ○	مَرَّةً
معبود نہیں ۔	ایک بار

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جو شخص حاکم سے خوف کھاتا ہو یا وہ اس پر ظلم کرتا ہو تو یہ کلمات پڑھے :

اللهم رب السموت السبع ورب العرش

العظيم .... الخ

ان کی برکت سے اسے ظالم وحاکم کی طرف سے کوئی ناگوار بات نہیں پہنچے گی ۔

اسے ابن ابی شیبہ اور ابن جریر نے روایت کیا ہے [1]

❁

اَللّٰهُمَّ رَبَّ	السَّمٰوٰتِ	السَّبْعِ	وَ
اے اللہ پروردگار	سات	آسمانوں کے	اور
رَبَّ	الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ	كُنْ لِّيْ	جَارًا
پروردگار	بڑے عرش کے	میرے لیے	پناہ

[1] کنز العمال الجزء الاوّل صفحہ ۳۰۰ شمار ۵۰۱۸

مِّنْ شَرِّ فُلَانَ بْنِ فُلَانٍ وَّشَرِّ
بن جایئے فلاں بن فلاں (نام بمعہ والد) کے شر سے
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَتْبَاعِهِمْ اَنْ
اور جنوں اور انسانوں اور ان کے پیروکاروں کے شر سے
يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ عَزَّ جَارُكَ
کہ ان میں سے کوئی ایک مجھ پر زیادتی کرے - تیری پناہ مضبوط ہے
وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ○ مَرَّةً
اور بزرگ ہے تیری ثنا اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں (ایک بار)

حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو بادشاہ کا خوف ہو تو پڑھے: اللّٰھم رب السمٰوٰت السبع ...... الخ

اسے طبرانی نے روایت کیا اور اس میں جنادہ بن مسلم ہے اسے ابن حبان نے ثقہ قرار دیا ہے اور دوسروں نے ضعیف کہا اور باقی راوی "صحیح" کے راوی ہیں۔ [۵]

---

[۵] مجمع الزوائد و منبع الفوائد الجزء ۱۰ لعاشر صفحہ ۱۳۷

إِذَا أَصَابَكَ أَمْرٌ ذُوالَمٍ فَتَنَحَّ فِي مَكَانٍ وَّقُلْ

جب کوئی رنج دینے والا معاملہ درپیش ہو تو ایک مکان میں علیحدہ ہو جاؤ اور کہو

يَا كٓهٰيٰعٓصٓ يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ
اے کھیعص اے نور اے قدوس
يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِيْنَ يَا آخِرَ الْآخِرِيْنَ
اے پہلوں سے پہلے اے پچھلوں سے پچھلے
يَا حَيُّ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ○
اے زندہ اے اللہ اے رحمٰن اے رحیم
ثَلٰثَ مَرَّاتٍ
(تین بار)
اِغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُحِلُّ
بخش دے میرے وہ گناہ جو لانے والے ہیں سختی کو

النِّقَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ

اور بخش دے میرے وہ گناہ جو

تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ

نعمتوں کو بدل دیتے ہیں اور بخش دے میرے وہ گناہ

الَّتِيْ تُوْرِثُ النَّدَمَ وَاغْفِرْ لِيَ

جو ندامت کا وارث بنا دیتے ہیں اور بخش دے میرے

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ الْقِسَمَ وَاغْفِرْ لِيَ

وہ گناہ جو تقسیم کو روک دیتے ہیں اور بخش دے میرے

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنَزِّلُ الْبَلَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ

وہ گناہ جو بلا اتارتے ہیں اور بخش دے میرے

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِيَ

وہ گناہ جو عصمتوں کو پھاڑ دیتے ہیں اور بخش دے میرے وہ

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُعَجِّلُ الْفَنَا وَاغْفِرْ لِيَ

گناہ جو جلدی لے آئیں فنا کو اور بخش دے

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَزِيْدُ الْاَعْدَآءَ

میرے وہ گناہ جو دشمنوں میں اضافہ کریں ۔

وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ
اور بخش دے میرے وہ گناہ جو اُمید کو کاٹ
الرَّجَآءَ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ
دیں اور بخش دے میرے وہ گناہ جو دعا کو واپس
الدُّعَآءَ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُمْسِكُ
کردیں اور بخش دے میرے وہ گناہ جو آسمان سے
غَيْثَ السَّمَآءِ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي
بارش کو روک لیں اور بخش دے میرے وہ گناہ جو فضا
تَظْلِمُ الْهَوَآءَ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي
کو تاریک کر دیں اور بخش دے میرے وہ گناہ جو
تَكْشِفُ الْغِطَآءَ ○ مَرَّةً
پردے کو کھول دیں۔ (ایک بار)

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ جب انکو کوئی رنج دینے والا معاملہ پہنچتا تھا تو وہ ایک مکان میں علیحدہ ہوجاتے اور کہتے:

یا کھیعص یا نور یا...... الخ تین بار۔ پھر فرماتے اغفرلی الذنوب الخ

اسے ابن ابی دنیا اور ابن نجار نے روایت کیا ہے لے

لے کنز العمال الجزء الاوّل صفحہ ۲۹۹ شمار ۵۰۰۸

عِنْدَ الْوَحْشَةِ
گھبراہٹ کے وقت کہو

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ رَبُّ
پاکی بیان کرتا ہوں بادشاہ کی جو تمام عیبوں سے پاک ہے ،
الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ جَلَّلْتَ السَّمٰوٰتِ
فرشتوں اور روح (جبرئیل علیہ السلام) کا رب ہے اے اللہ آپ نے
وَالْاَرْضَ بِالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ ہ مَرَّةً
ڈھانپ لیا ہے آسمانوں اور زمین کو عزت اور غلبے کے ساتھ (ایک بار)

حضرت ابو قاسم بن منیع، محمد بن عبدالوہاب حارثی، محمد بن ابان، درمک بن عمرو، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور وحشت کی شکایت کی تو حضور ؐ نے ارشاد فرمایا (یہ) اکثر پڑھا کرو سبحان الملک القدوس...... الخ اس شخص نے پڑھا تو وحشت دور ہوگئی [1]

---

[1] عمل الیوم واللیلۃ (لابن سنیؒ) صفحہ ۲۰۶ شمار ۶۳۳

اِذَا حَدَثَ ضِيقٌ اَوْكُرْبَةٌ فَقُلْ
جب کوئی تنگی یا آفت پیش آئے تو کہو

يَا لَطِيفًا م بِخَلْقِهٖ يَا عَلِيمًا م بِخَلْقِهٖ
اے وہ ذات جو اپنی مخلوق پر مہربان ہے اے وہ جو اپنی مخلوق کے حال کو
يَا خَبِيرًا م بِخَلْقِهٖ اُلْطُفْ بِىْ يَا لَطِيفُ
جانتا ہے اے وہ ذات جو اپنی مخلوق کی ضروریات سے باخبر ہے تو مجھ پہ لطف و مہربانی
يَا عَلِيمُ يَا خَبِيرُ ○ مَرَّةً
فرما اے لطیف اے علیم اے خبیر۔ (ایک بار)

حضرت خضر علیہ السلام نے ایک بزرگ کو یہ دُعا خواب میں سکھائی اور فرمایا کہ یہ ایک تحفہ ہے جو ہمیشہ کام آنے والا ہے جب تجھے کوئی تنگی پیش آئے یا کوئی آفت نازل ہو تو اسے پڑھ لیا کر و تنگی رفع ہو جائے گی اور آفت سے خلاصی ہو گی۔ [1]

[1] روض الریاحین امام یافعیؒ صفحہ ۳۶۸ مطبوعۃ مصر۔

اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ
گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ تعالیٰ ہی حقِ مبین ہیں
الْمُبِيْنُ وَاَنَّهٗ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ
اور وہی زندہ کرتے اور مارتے ہیں اور
وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ
بے شک قیامت آنے والی ہے اور اس میں
فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ
کوئی شک نہیں اور بے شک اللہ تعالےٰ اٹھائیں گے اُن کو
فِي الْقُبُوْرِ ۝ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ
جو قبروں میں ہیں (۴ بار)

حضرت انس رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی ہر روز چار دفعہ کہے

اشہد ان اللہ ھوالحق المبین .... الخ

اللہ تعالیٰ اس سے تکلیف کو دُور کردیں گے

اسے حاکم نے اپنی تاریخ میں روایت کیا ہے ؎

؎ کنز العمال الجزالاول صفہ ۱۸۰ شمار ۳۴۲۹

قُل حِينَ الغَمِّ وَالهَمِّ
غم کے وقت یہ کہو

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا

اے اللہ نگہبانی کر میری اپنی اس آنکھ سے جو کبھی نہیں

تَنَامُ وَاكْنُفْنِي بِكَنَفِكَ الَّذِي

سوتی اور آڑ میں لے لے مجھے اپنی قوت کے جس کے

لَا يُرَامُ وَاغْفِرْ لِي بِقُدْرَتِكَ

پاس کوئی نہیں پھٹک سکتا اور بخش دے مجھے بوجہ اپنی اس قدرت کے جو

عَلَيَّ فَلَآ اَهْلِكَ وَاَنْتَ رَجَائِي

تجھ کو مجھ پر حاصل ہے کہ پھر میں ہلاک نہ ہوں اور تو ہی میری امیدگاہ

رَبِّ كَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَهَا

ہے اے رب بہتیری ایسی نعمتیں ہیں کہ تو نے دیں مجھے اور کم رہا بمقابلہ

عَلَيَّ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِي

اُن کے شکر میرا (میں شکر ادا ہی نہیں کر سکتا)

وَكَمْ مِّنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِیْ

اور بہت سی ایسی مصیبتیں ہیں کہ مبتلا کیا تو نے مجھے ان میں

بِهَا فَقَلَّ لَكَ عِنْدَهَا صَبْرِیْ

اور کم رہا ان پر صبر میرا (یعنی میں صبر نہ کر سکا)

فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَةٍ شُكْرِیْ

پس اے وہ کہ کم رہا نعمت کے وقت شکر میرا (تشکر نہ کر سکا)

فَلَمْ يَحْرِمْنِیْ وَيَا مَنْ قَلَّ

پھر بھی محروم نہ کیا مجھے اور اے وہ کہ کم رہا

عِنْدَ بَلِيَّةٍ صَبْرِیْ فَلَمْ يَخْذُلْنِیْ

مصیبت کے وقت صبر میرا پھر بھی ساتھ نہ چھوڑا

وَيَا مَنْ رَّاٰنِیْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ

اور اے وہ کہ دیکھا مجھے گناہوں پر پھر بھی

يَفْضَحْنِیْ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا

فضیحت نہ کیا مجھے اے خوبیوں کے مالک جو کبھی فنا

يَنْقَضِیْ اَبَدًا وَّ يَا ذَا النَّعْمَاءِ الَّتِیْ

نہ ہوں گی اور اے انعامات فرمانے والے جس کا

لَا تُحْصٰى اَبَدًا اَسْئَلُكَ اَنْ
کبھی شمار نہیں کیا جاسکتا۔ میں تجھ سے یہ التجا کرتا ہوں کہ
تُصَلِّیَ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ
درود بھیج (ہمارے سردار) حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم)
وَّعَلٰٓی اٰلِ (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّ
پر اور ہمارے سردار حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم)
بِكَ اَدْرَاُ فِیْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ
کی آل پر اور ہم دشمنوں اور ظالموں کو تیری ذات ہی کے
وَالْجَبَابِرَةِ ○ مَرَّةً
سہارے دفع کرتے ہیں۔ (ایک بار)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے، کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علی! جب کوئی غم میں ڈالنے والی بات تجھے پیش آئے تو یہ دعا پڑھا کر۔ اللّٰھمّ احرسنی بعینك ......الخ اسے دیلمی نے مسندِ فردوس میں روایت کیا[۱]

---

[۱] کنز العمال الجزء الاوّل صفحہ ۱۸۱ شمار ۳۷۷۹

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ
اے اللہ پروردگار سات آسمانوں کے
السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ
اور پروردگار عرش عظیم کے
الْعَظِیْمِ اَکْفِنِیْ کُلَّ مُھِمٍّ
کافی ہو جا تو مجھے ہر مہم میں
مِّنْ حَیْثُ شِئْتَ مِنْ
جس طرح سے چاہے تو جس جگہ سے
اَیْنَ شِئْتَ ۝ مَرَّۃً
چاہے تو۔ (ایک بار)

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں کہا کسی بندے نے

اللھم رب السمٰوٰت السبع .... الخ

مگر یہ کہ اللہ تعالے دور کردیتا ہے اس کے رنج کو۔
اسے خرائطی نے مکارم اخلاق میں روایت کیا

(کنز العمال الجزء الاول صـ۱۸۰ شمار ۳۷۷۱)

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
سبحان ربك رب العزة عما يصفون
و سلام على المرسلين والحمد لله
رب العالمين ۝ آمين آمين آمين

يا حي يا قيوم

اِمروز سعید جُمعۃ المبارک ۱۰ جمادی الاوّل ۱۴۰۸ھ ہجری المقدس

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ
المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب پاکستان
فون نمبر ۴۶۶۰۰

كِتَابُ النَّبِيِّ الْأُمِّي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِهٖ وَرِضٰى
نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ○ هٰذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ التِّهَامِيِّ الْحِجَازِيِّ الْأَبْطَحِيِّ صَاحِبِ الْقَضِيْبِ وَالنَّاقَةِ وَالتَّاجِ وَالْكَرَامَةِ صَاحِبِ شَهَادَةِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ إِلٰى مُتَصَرِّفِ الدَّارِ وَالدِّيَارِ وَالزُّوَّارِ وَالْعُمَّارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ ○
أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَإِنْ يَكُنْ طَارِقًا مُوْلِيًا أَوْ مُؤْذِيًا أَنْ خَدَعَنَا حَقًّا أَوْ بَاطِلًا أَوْ مُؤْذِيًا أَوْ مُقْتَحِمًا
فَاتْرُكُوْا حَمَلَةَ الْقُرْاٰنِ وَانْطَلِقُوْا إِلٰى عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ○ بِاسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا غَالِبَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا أَحَدٌ مِثْلَ اللّٰهِ وَلَا شَيْءَ سِوَى اللّٰهِ وَبِسْمِ اللّٰهِ أَسْتَفْتِحُ وَعَلَى اللّٰهِ أَتَوَكَّلُ
حَامِلُ كِتَابِيْ هٰذَا فِيْ أَمَانِ اللّٰهِ وَفِيْ حِفْظِهٖ وَفِيْ كَنَفِهٖ وَفِيْ سِتْرِهٖ أَيْنَ مَا كَانَ وَحَيْثُ مَا تَوَجَّهَ لَا تَقْرَبُوْهُ وَلَا تُفْزِعُوْهُ وَلَا
تُضَارُّوْهُ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَنَائِمًا وَلَا فِي الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ وَلَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَلَا فِيْ يَوْمٍ وَلَا فِيْ نَهَارٍ وَلَا فِيْ بَرٍّ وَ
لَا فِيْ بَحْرٍ وَكُلَّمَا سَمِعْتُمْ صَوْتَ حَامِلِ كِتَابِيْ بِأَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ فَأَدْبِرُوْا عَنْهُ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ
اللّٰهِ ، بِاللّٰهِ الَّذِيْ هُوَ غَالِبٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ أَعْلٰى مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ النَّبِيِّ
الْأُمِّيِّ الْمَبْعُوْثِ إِلَى الثَّقَلَيْنِ ○ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا بَلْ مَنْ عَلَّقَ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْأَسْمَاءَ بِالْإِسْمِ الَّذِيْ هُوَ مَكْتُوْبٌ
عَلٰى سُرَادِقَاتِ الْعَرْشِ أَنَّهٗ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ هُوَ الْغَالِبُ الَّذِيْ لَا يَغْلِبُ شَيْءٌ وَلَا يَنْجُوْ مِنْهُ هَارِبٌ ، فَأُعِيْذُهٗ
بِالْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَبِالْعَيْنِ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَالْعَرْشِ الَّذِيْ لَا يَتَحَرَّكُ وَالْكُرْسِيِّ الَّذِيْ لَا يَزُوْلُ وَبِالْإِسْمِ الَّذِيْ هُوَ مَكْتُوْبٌ فِي
اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ وَبِالْإِسْمِ الَّذِيْ هُوَ مَكْتُوْبٌ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَبِالْإِسْمِ الَّذِيْ جِيْءَ بِهٖ عَرْشُ بِلْقِيْسَ إِلٰى سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْهِ طَرْفُهٗ وَبِالْإِسْمِ الَّذِيْ نَزَلَ بِهٖ جِبْرَائِيْلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمِ الْإِثْنَيْنِ وَبِالْإِسْمِ الَّذِيْ
هُوَ مَكْتُوْبٌ فِيْ قَلْبِ الشَّمْسِ وَأُعِيْذُهٗ بِالْإِسْمِ الَّذِيْ سَرَاهُ بِهِ السَّحَابَ الثِّقَالَ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ وَ
بِالْإِسْمِ الَّذِيْ تَجَلّٰى بِهِ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ لِمُوْسَى ابْنِ عِمْرَانَ فَخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ، وَبِالْإِسْمِ الَّذِيْ كُتِبَ بِهٖ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ
وَأُلْقِيَ فِي النَّارِ فَلَمْ يَحْتَرِقْ ، وَبِالْإِسْمِ الَّذِيْ مَشٰى بِهِ الْخِضْرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْمَاءِ فَلَمْ يَبْتَلَّ قَدَمَاهُ وَبِالْإِسْمِ الَّذِيْ
نَطَقَ بِهٖ عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ مَرْيَمَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا وَأَبْرَأَ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِ اللّٰهِ وَأَحْيَى الْمَوْتٰى بِإِذْنِ اللّٰهِ وَبِالْإِسْمِ الَّذِيْ
نَجّٰى بِهٖ يُوْسُفَ مِنَ الْجُبِّ وَبِالْإِسْمِ الَّذِيْ نَجَا بِهٖ إِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ نَارِ نَمْرُوْدَ حِيْنَ أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَبِالْإِسْمِ الَّذِيْ نَجَا بِهٖ
يُوْنُسُ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَبِالْإِسْمِ الَّذِيْ فُلِقَ بِهِ الْبَحْرُ لِمُوْسَى ابْنِ عِمْرَانَ وَجَعَلَ كُلَّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ وَأُعِيْذُهٗ بِتِسْعِ
اٰيَاتٍ الَّتِيْ نَزَلَتْ عَلٰى مُوْسَى ابْنِ عِمْرَانَ بِطُوْرِ سِيْنَاءَ وَأُعِيْذُهٗ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ نَاظِرَةٍ وَكُلِّ أُذُنٍ سَامِعَةٍ وَأَلْسُنٍ نَاطِقَةٍ وَأَيْدٍ
بَاطِشَةٍ وَقُلُوْبٍ وَاعِيَةٍ فِيْ صُدُوْرٍ خَاوِيَةٍ وَأَنْفُسٍ كَافِرَةٍ وَمِنْ كُلِّ مَنْ يَعْمَلُ عَمَلَ السُّوْءِ وَمِنْ سُوْءِ شَرِّ التَّوَابِعِ وَالسَّحَرَةِ وَ
مَنْ فِي الْجِبَالِ وَالْأَرْضِ وَالْخَرَابِ وَالْعُمْرَانِ وَسَاكِنِ الْاٰجَامِ وَسَاكِنِ الْبِحَارِ وَسَاكِنِ ضِيْقِ الظُّلَمِ وَأُعِيْذُهٗ مِنْ شَرِّ الشَّيَاطِيْنِ
وَجُنُوْدِهِمْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ غُوْلٍ وَغُوْلَةٍ وَسَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ وَسَاكِنٍ وَسَاكِنَةٍ وَتَابِعٍ وَتَابِعَةٍ وَمِنْ شَرِّهِمْ وَشَرِّ اٰبَائِهِمْ
وَأُمَّهَاتِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ وَبَنَاتِهِمْ وَأَخَوَاتِهِمْ وَعَمَّاتِهِمْ وَخَالَاتِهِمْ وَقَرَابَاتِهِمْ وَمِنْ شَرِّ الْمَوَارِدِ وَالْمَحَرَةِ وَالطَّيَّارَاتِ وَمِنْ شَرِّ
سَاكِنِ الْجِبَالِ وَالتُّرَابِ وَالْعُمْرَانِ وَالرِّيَاحِ وَالْخَرَابِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَالْجِبَالِ وَمَنْ يَسْكُنُ فِي الظُّلُمَاتِ وَمِنْ
شَرِّ مَنْ يَسْكُنُ فِي الْعُيُوْنِ وَمَنْ يَمْشِيْ فِي الْأَسْوَاقِ وَيَكُوْنُ مَعَ الدَّوَابِّ وَالْمَوَاشِيْ وَالْوُحُوْشِ وَيَسْتَرِقُ السَّمْعَ وَمَنْ إِذَا قِيْلَ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يَذُوْبُ كَمَا يَذُوْبُ الرَّصَاصُ وَالْحَدِيْدُ عَلَى النَّارِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَكُوْنُ فِي الْأَرْحَامِ وَالْاٰجَامِ وَالْاٰطَامِ وَمِنْ شَرِّ مَا
يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ وَأُعِيْذُهٗ مِنَ الْخَطَرِ وَالنَّظَرِ وَالْكِبْرِ هَيًّا شَرَاهِيًّا مَهْلًا ، اللّٰهُ هُوَ أَجَلُّ وَأَعَزُّ وَأَقْدَرُ مِنَ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ وَأُعِيْذُهٗ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ بَاغِيَةٍ وَأُذُنٍ سَامِعَةٍ وَمِنْ شَرِّ الدَّاخِلِ وَالْخَارِجِ وَمِنْ شَرِّ عَفَارِيْتِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَمِنْ شَرِّ
كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ غَادٍ وَرَائِحٍ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الرِّيَاحِ مِنْ عَجَمِيٍّ وَفَصِيْحٍ وَنَائِمٍ وَيَقْظَانَ وَأُعِيْذُهٗ مِنْ شَرِّ مَنْ تَنْظُرُ إِلَيْهِ الْأَبْصَارُ
وَتَضُمُّ إِلَيْهِ الْقُلُوْبُ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْأَرْضِ وَسَاكِنِ الزَّوَايَا وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَصْنَعُ الْخَطِيْئَةَ وَيُوْلَعُ بِهَا وَمِنْ شَرِّ مَا تَنْظُرُ إِلَيْهِ الْأَبْصَارُ
وَأُعِيْذُهٗ مِنْ شَرِّ إِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ وَمِنْ شَرِّ الشَّيَاطِيْنِ ○

یہ مقدس مکتوب پیرس (فرانس) کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہُوا

پاکستان میں اسکی پہلی بار اشاعت کا شرف دارُالاحسان کو نصیب ہُوا

فیصل آباد

(پاکستان)

نشار آرٹ پریس لمیٹڈ لاہور